© rasailojaraid.com

قطعات عاصم

شکران نعمت

نعمتیں کھا کے تو اس کی بے شمار
شکر اس کا کیوں بجا لاتا نہیں
بے تحاشا سخت ہے اس کی پکڑ
خوف دل میں کیوں ترے آتا نہیں

حیات چند روزہ

چار روزہ زندگی پر یوں ہی اترایا نہ کر
رب کی ناراضی کے کاموں کو تو اپنایا نہ کر
کر سکے کر لے تو جتنی نیکیاں چھوٹی بڑی
وقت کو بیکار کاموں میں تو گنوایا نہ کر

عالم اسلام کی بے حسی

ظلم کی کشمیر میں حد ہوگئی
عالم اسلام کیوں خاموش ہے
ان کی آنکھوں کا ہے پانی مر چکا
اب نہ ایمان ہے نہ اس کا ہوش ہے

ڈرگ مافیا

قوم کی صحت سے جو ہیں کھیلتے
ناک میں دم ان کا کرنا چاہئے
وہ نہیں ہیں رحم کے قابل ذرا
ان کو بھی موت مرنا چاہئے

عبدالرحمن عاصم انصاری

© rasailojaraid.com